



نانا - نانی



گھنشیام تواری
تصویر نگاری : وطن ہے

نانا-نانی

ایک لمبی نظم

گھنشیام تواری
تصاویر: دھنن جے



اینگلو یہ کی اشاعت

नाना-नानी

नाना-नानी
Nana-Nani

घनश्याम तिवारी
चित्र: धनंजय
उर्दू अनुवाद: मंजूर एहलेशास
टाइपसेटिंग: हनीफ अख्तर
सम्पादकीय सलाह: अनवारे इस्लाम

© एकलव्य / घनश्याम तिवारी / धनंजय

मई 2009 / 10,000 प्रतियाँ

कागज: 70 gsm नेचुरल शैड और 135 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित
परम इनिशिएटिव, सर रतन टाटा के वित्तीय सहयोग से विकसित

ISBN: 978-81-89976-32-3

मूल्य: 12.00 रुपये

यह किताब हिन्दी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: एकलव्य

ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,

शिवाजी नगर, भोपाल - 462 016 म.प्र.

फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108

www.eklavya.in

सम्पादकीय: books@eklavya.in

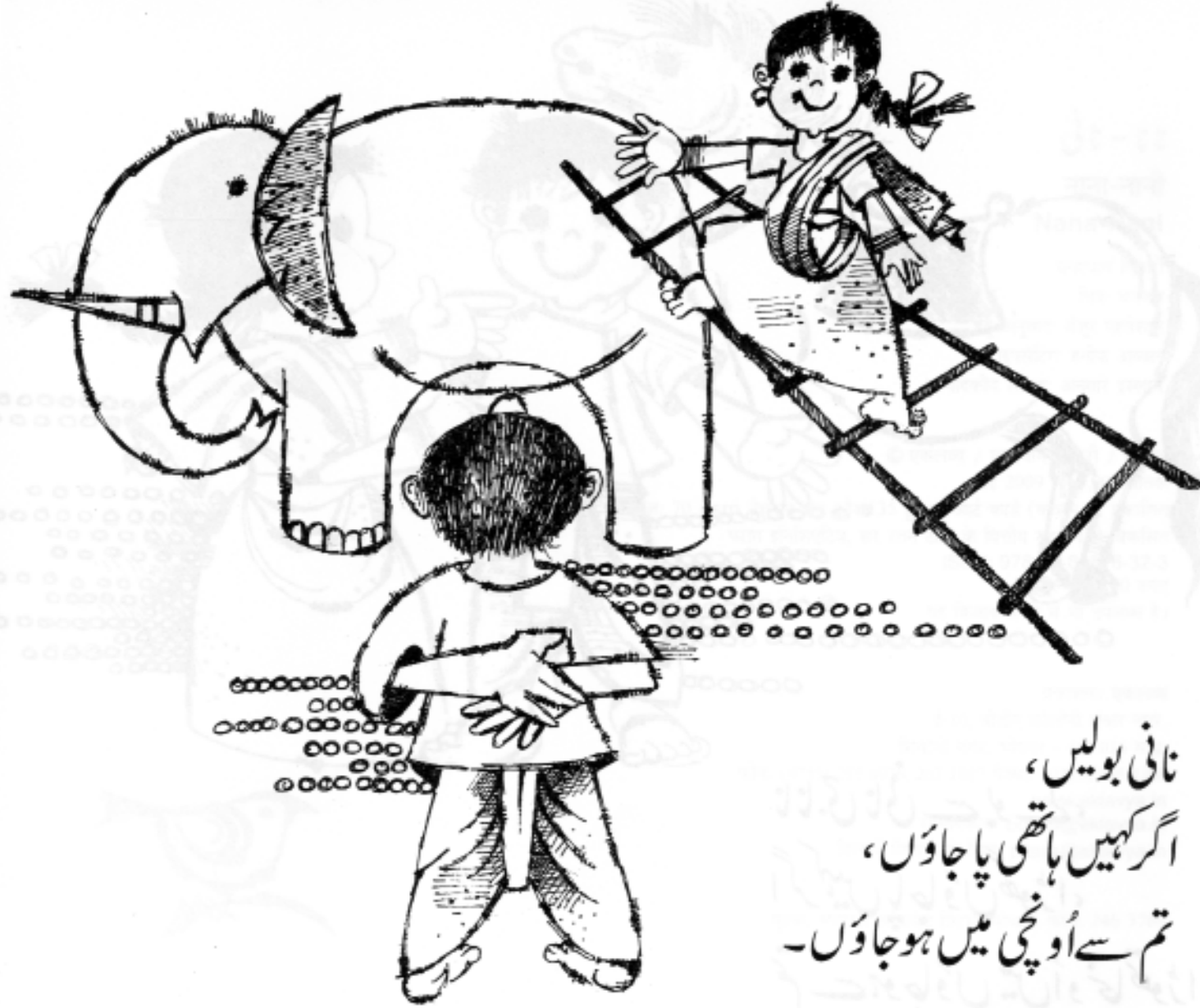
किताबें भेजवाने के लिए: pitara@eklavya.in

मुद्रक: भण्डारी ऑफसेट प्रिंटर्स, भोपाल, फोन: 246 3769

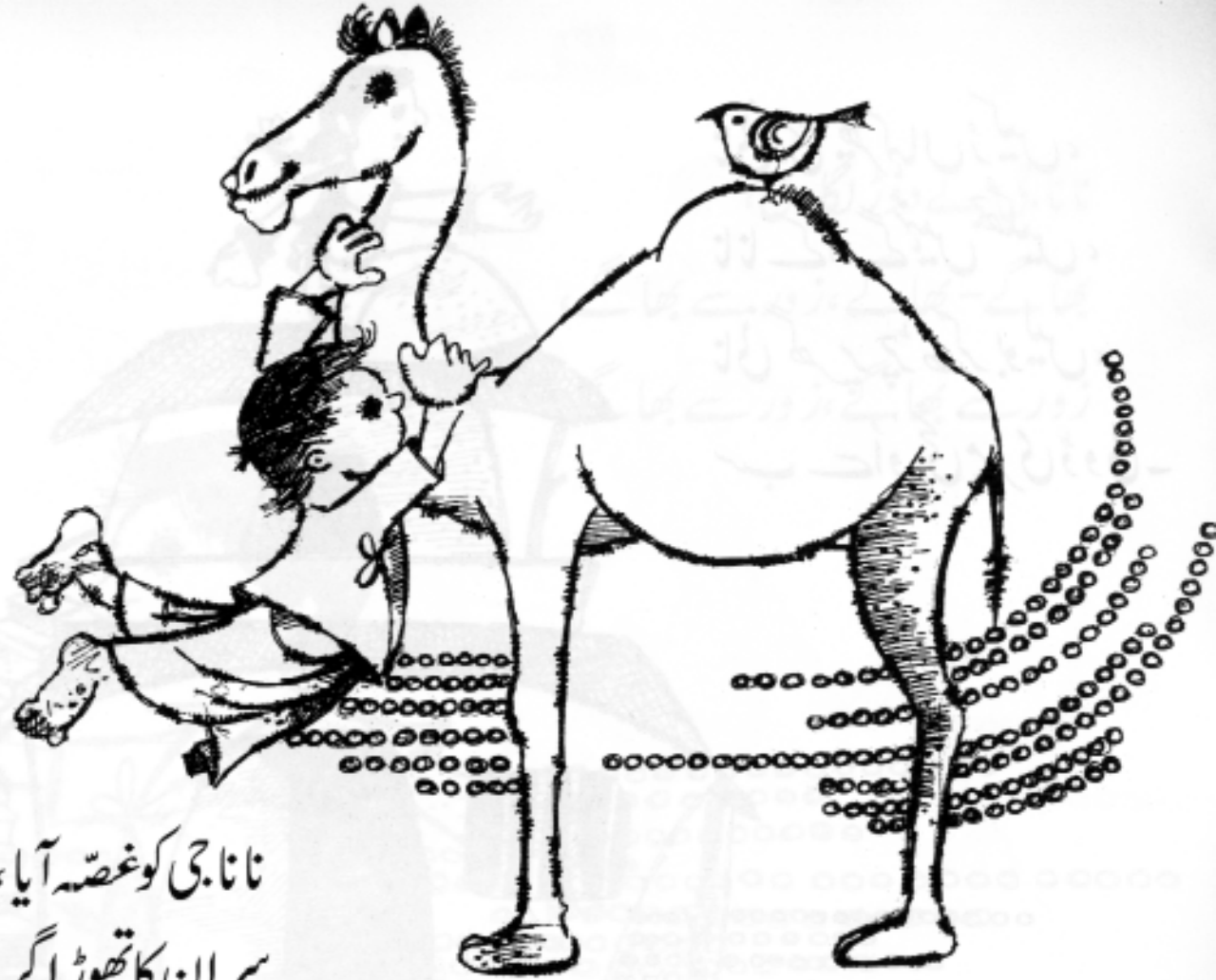




نانا جی نانی سے بولے،
اگر کہیں پا جاؤں گھوڑا،
تم سے ہو جاؤں میں اُونچا تھوڑا۔



نانی بولیں،
اگر کہیں ہاتھی پا جاؤں،
تم سے اُونچی میں ہو جاؤں۔

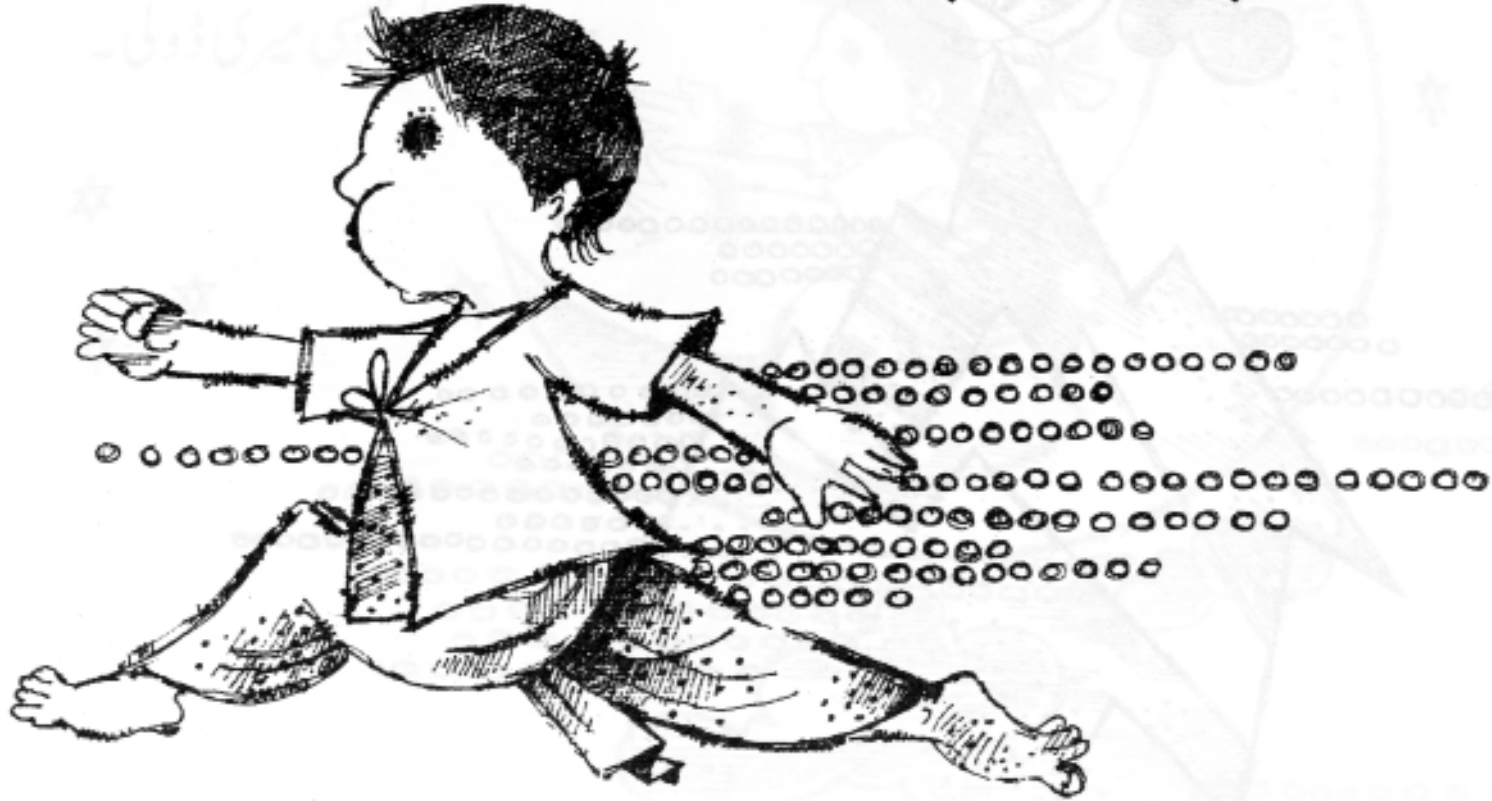


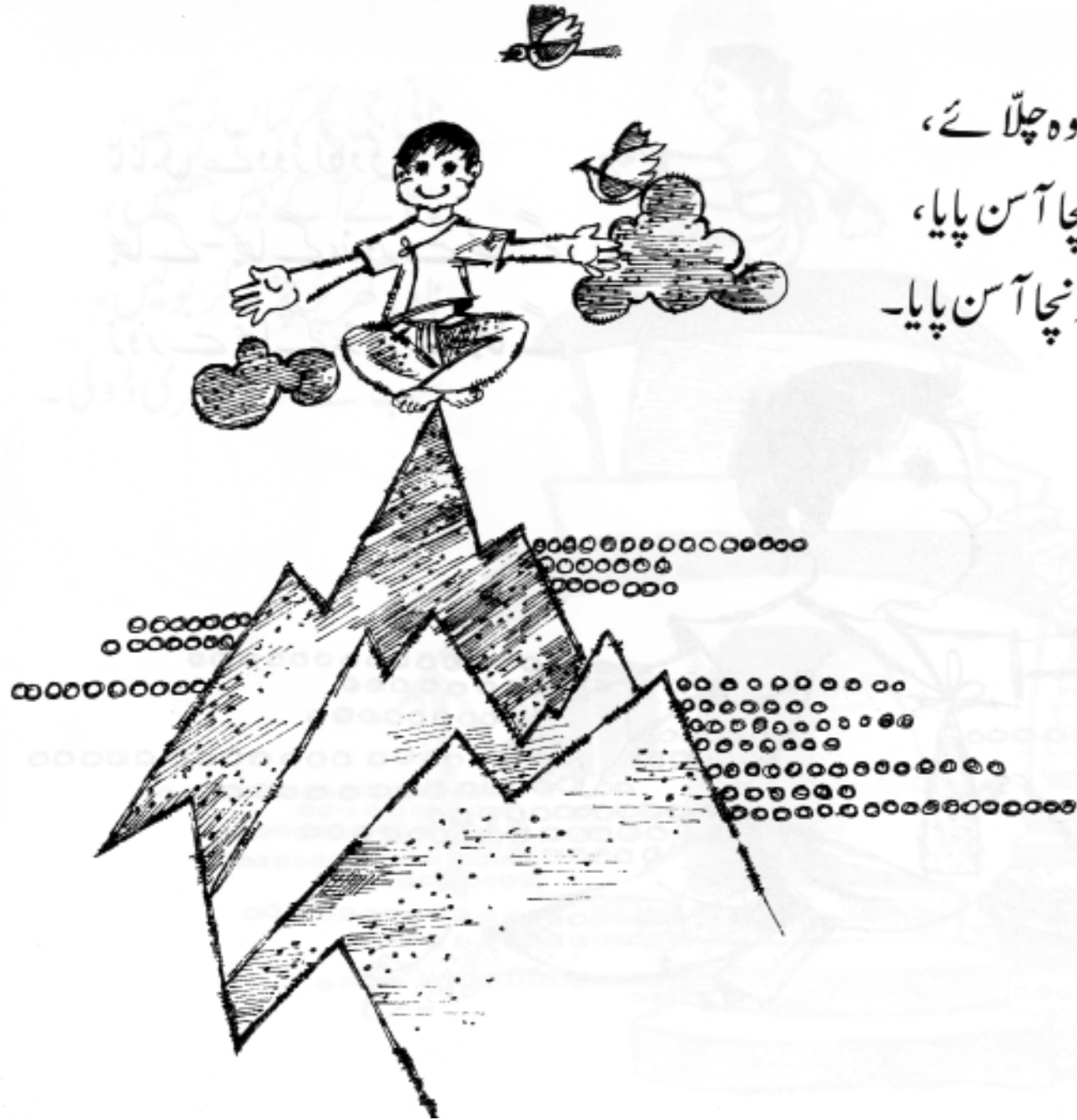
نانا جی کو غصہ آیا،
سیران کا تھوڑا گرمایا،
اگر اونٹ پر چڑھ جاؤں میں،
سب سے اونچا ہو جاؤں میں۔

نانی جی پھر کہاں رُکیں،
نانا کے آگے نہیں جھُکیں،
نانی گھر پر چڑھ کر بولیں،
سب سے اُونچی میری ڈولی۔



نانا جی نے دوڑ لگادی،
بھاگے۔ بھاگے، زور سے بھاگے،
زور سے بھاگے، زور سے بھاگے۔

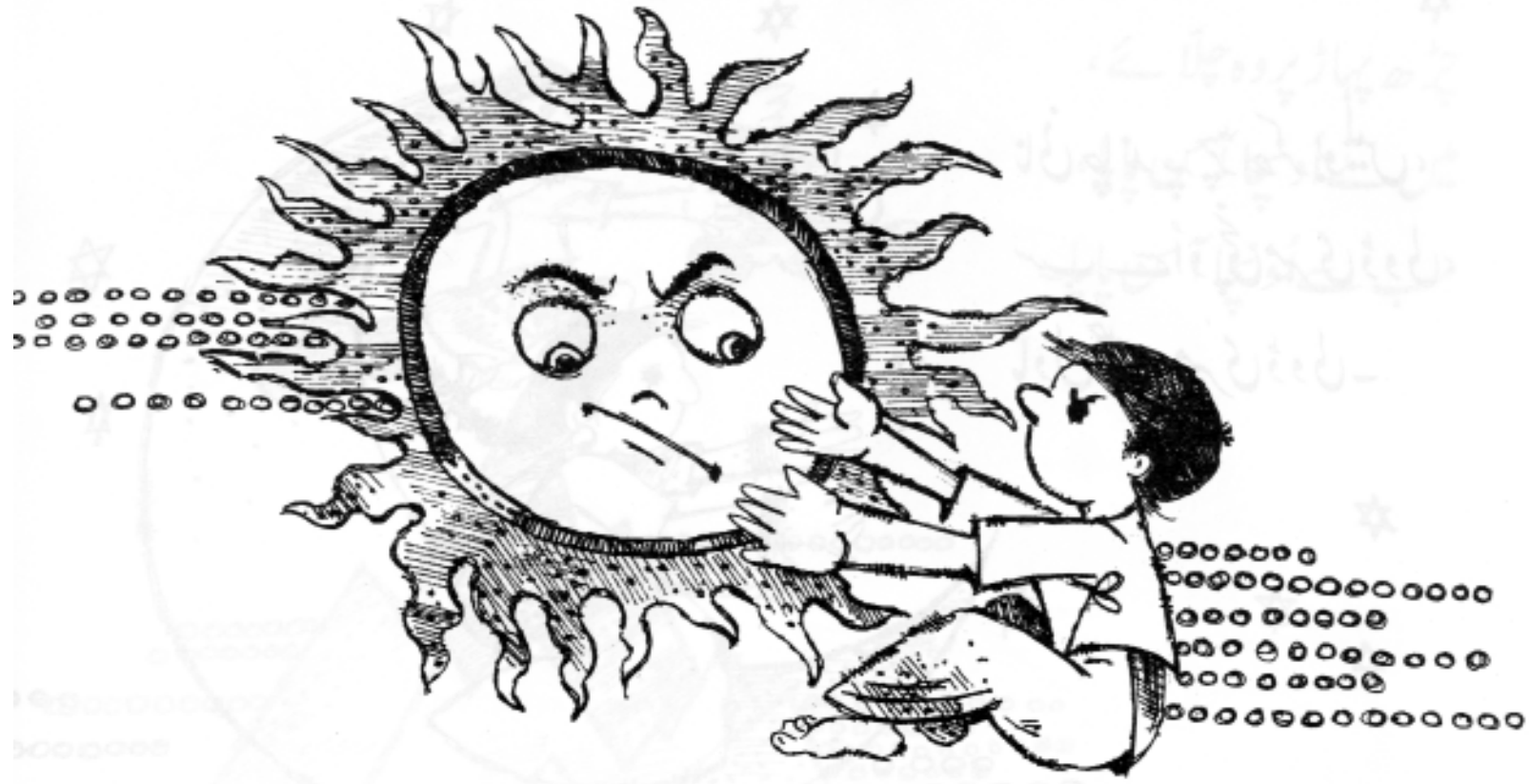




چڑھ پہاڑ پروہ چلائے،
میں نے اُونچا آسن پایا،
سب سے اُونچا آسن پایا۔

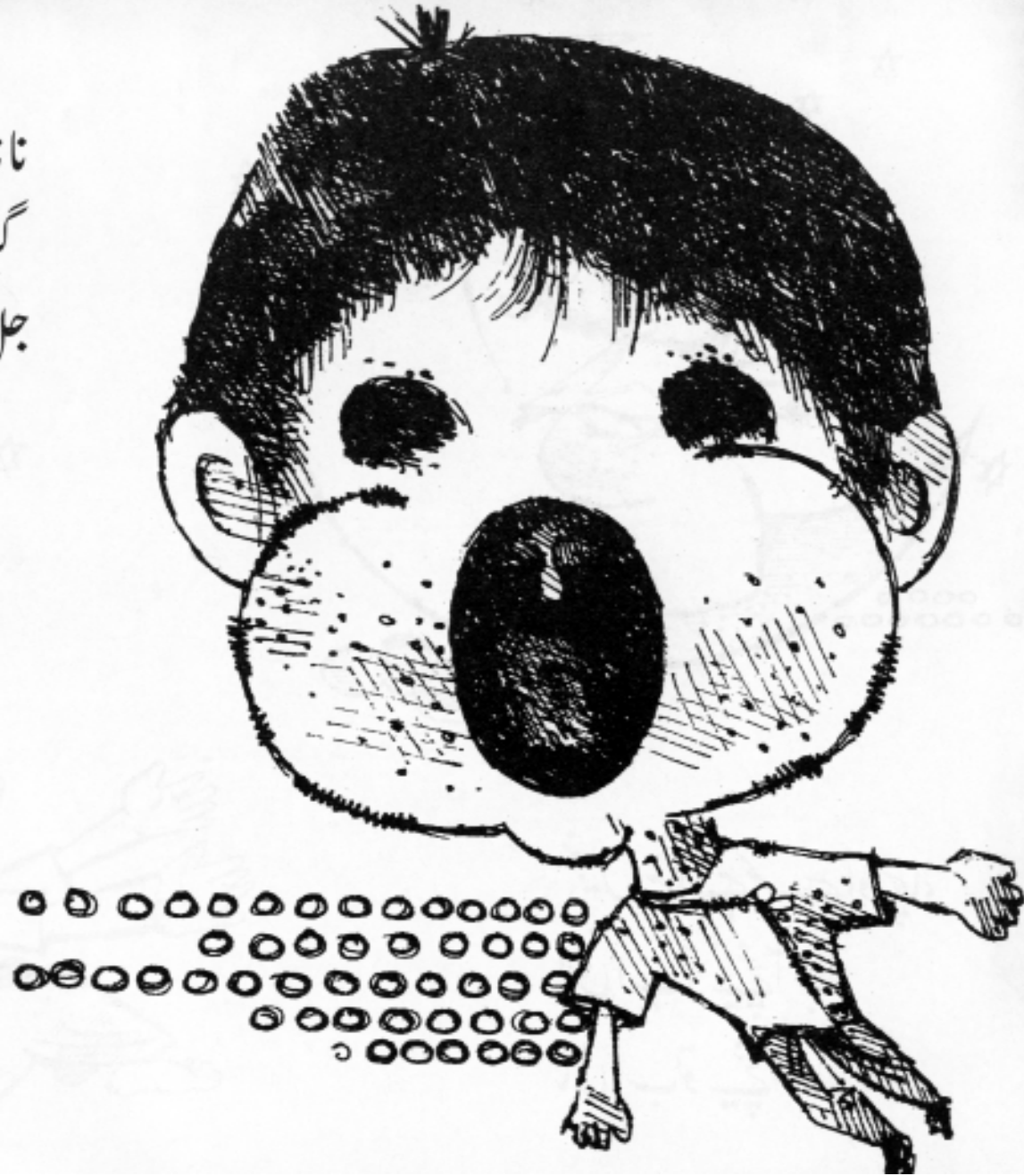
نانی چاند پہ چڑھ کر بولیں،
سب سے اونچی میری ڈولی،
بادل جیسی میری ڈولی۔





نانا جی من ہی من بولے،
اس سے اُونچا ہوگا کیا؟

نانا جی سورج تک دوڑے
گرم لگا، چلا کر بو لے،
جل گیا..... آ! آ!





نہیں بننا ہے تم سے اُونچا،
نانی اب تو نیچے آ جا،
نانی اب تو نیچے آ جا۔



نانا- نانی کون ہیں؟

نانا- نانی دراصل تمہاری ہی طرح کے دو بچے ہیں۔ ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ مدھیہ پردیش میں، جہاں ایک ایسا یہ سنسٹھا کام کرتی ہے، کچھ علاقوں کی بھاشا پر گجراتی اور مالوی کا اثر ہے۔ ان بھاشاؤں میں 'نانا- نانی' کا مطلب ہے چھوٹا- چھوٹی۔ اکثر چھوٹے بچوں کو نانا- نانی کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ گجراتی میں اگر کہنا ہو کہ 'چھوٹی بچی ہے' تو کہیں گے 'نانانی چھو کری چھے'۔

جب یہ نظم لکھی گئی تھی، تب ہم مدھیہ پردیش کے ایک حصہ میں بچوں کے پڑھنے کے لئے بھاشا کی ایک کتاب تیار کر رہے تھے۔ نام تھا 'خوشی- خوشی- دھیرے دھیرے' یہ کتاب ایک زیادہ بڑے علاقہ میں پھیلی گئی۔ تب ہم نے دیکھا کہ کئی لوگ اس نظم کے 'نانا- نانی' کو اس کے ہندی معنی (ماں کے اماں- ابا) میں سمجھ رہے ہیں۔ مزید ارباب یہ کہہ رہے تھے کہ اس نئے معنی میں بھی، بچے اور بڑے، دونوں ہی اس کا بھرپور مزہ لے رہے تھے۔

اس نظم کے آسان لفظوں، بھاشا کے ساتھ چہل بازی اور روٹھے منانے کے بے تکلف اندازوں میں تمہیں مزہ آئے گا، یہ سوچ کر اب ہم اس نظم کو ایک کتابچہ کی شکل دے رہے ہیں۔ امید ہے تم جیسے پڑھاؤں کے پاس سے یہ اور- اور آگے تک پہنچے گی۔

جب اس نظم کے جنم اور بعد کے بدلاؤ کی کہانی ہم نے اپنے مصور دوست دھنن جے کو بتائی تو انہوں نے اس کہانی کو پروتے ہوئے اس کی تصویریں بنائیں اور نظم کے لکھنے والے گھنٹیاں تواری نے اس نئے تجربہ کے لئے ہمیں خوشی- خوشی اجازت بھی دیدی۔



پڑھنا سیکھ رہے بچوں کو کہانیوں کی بڑی تلاش رہتی ہے۔ اپنے اس نئے سیکھے ہنر کو تراشنے کے لئے کچھ
گئے پھنے کردار، تھوڑے سے الفاظ، باریکیوں کے لئے خوب ساری تصویریں جو نظروں اور من کو رکنے
کے لئے ٹھور بن جائیں..... چتر کتھائیں (باتصویر کہانیاں) اس ضرورت کو پورا کرنے میں ایکدم
کھری اترتی ہیں۔ تب ہی تو چتر کتھائیں اکثر بچوں کی زندگی بھر کی دوست بن جاتی ہیں۔

ISBN: 978-81-89976-32-3



9 788189 976323



مूल्य: 12 روپے



A1006U